HOW TO PAY ZAKAT? BY DR. NAJEEB QASMI

بسم الله الرحمن الرحيم

زکوٰۃ کیسے ادا کریں؟

www.najeebqasmi.com

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

زکوٰۃ کے معنی اور حکم

* زکوٰۃ کے معنی پاکیزگی، بڑھوتری اور برکت کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اُن کے مال سے زکوٰۃ لو تاکہ اُن کو پاک کرے اور بابرکت کرے اُس کی وجہ سے، اور دعا دے اُن کو۔ (سورۃ التوبہ، آیت نمبر ۱۰۳)

* شرعی اصطلاح میں مال کے اُس خاص حصہ کو زکوٰۃ کہتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق فقیروں، محتاجوں وغیرہ کو دے کر انہیں مالک بنادیا جائے۔

www.najeebqasmi.com

* زکوٰۃ دینا فرض ہے۔ قرآن کریم کی آیات اور حضور اکرم ﷺ کے اِرشادات سے اِس کی فرضیت ثابت ہے۔ قرآن وسنت کی روشنی میں امت مسلمہ کا اجماع ہے کہ جو شخص زکوٰۃ کے فرض ہونے کا انکار کرے وہ کافر ہے، اور زکوٰۃ کی ادائیگی نہ کرنے والا گناہ کبیرہ کا مرتکب ہے، جس پر آخرت میں سخت سزائیں دی جائیں گی اگر اللہ تعالیٰ نے اسے معاف نہیں فرمایا۔

زکوٰۃ اور رمضان

* زکوٰۃ کا رمضان میں ہی نکالنا ضروری نہیں ہے بلکہ اگر ہمیں صاحب نصاب بننے کی تاریخ معلوم ہے تو ایک سال گزرنے پر فوراً زکوٰۃ کی ادائیگی کر دینی چاہیے خواہ کوئی سا بھی مہینہ ہو۔ مگر لوگ اپنے صاحب نصاب بننے کی تاریخ سے عموماً ناواقف ہوتے ہیں اور رمضان میں ایک نیکی کا اجر ستر گنا ملتا ہے تو اس لئے لوگ رمضان میں زکوٰۃ کی ادائیگی کا اہتمام کرتے ہیں اور پھر ہر سال رمضان میں ہی زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ زکوٰۃ ایک سال مکمل ہونے سے قبل بھی نکالی جاسکتی ہے اور اگر کسی وجہ سے کچھ تاخیر ہو جائے تو بھی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی، لیکن قصداً تاخیر کرنا صحیح نہیں ہے۔

زکوٰۃ

زکوۃ کے اہم اور بنیادی مسائل سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل چار چیزوں کو سمجھنا کافی ہے۔

www.najeebqasmi.com

- اشیاء زکوٰۃ
- نصابِ زکوٰۃ
- شرائطِ زکوٰۃ
- مصارفِ زکوٰۃ

نوٹ: اس پریزینٹیشن میں کھیتی اور جانوروں کی زکوٰۃ پر گفتگو نہیں کی گئی ہے۔

1

اشیائے زکوۃ

1 سونا

2 چاندی

3 نقدی

4 مال تجارت

زکوۃ صرف چار چیزوں پر فرض ہے۔

اموالِ زکٰوۃ

1 سونا

- ✓ چاہے ڈلی ہو یا اینٹ، زیور ہو یا برتن.
- ✓ استعمال میں ہو یا نہ ہو.
- ✓ خالص ہو یا کچھ ملاوٹ شدہ.

یہ بہر حال مالِ زکٰوۃ ہے

www.najeebqasmi.com

اموالِ زکوٰۃ

2 چاندی

- ✓ چاہے ڈلی ہو یا اینٹ، زیور ہو یا برتن.
- ✓ استعمال میں ہو یا نہ ہو.
- ✓ خالص ہو یا کچھ ملاوٹ شدہ.

www.najeebqasmi.com

یہ بہر حال مالِ زکوٰۃ ہے

اموالِ زکوٰۃ

3 نقدی

- ✓ چاہے ملکی ہو یا غیر ملکی، بینک میں ہو یا اپنے پاس.
- ✓ کسی کو امانت یا قرض دی ہوئی ہو (اور ملنے کی امید ہو) یا سرمایہ کاری کر رکھی ہو.
- ✓ کرنسی کی شکل میں ہو یا کرنسی کی سندات (شیئرز، بونڈز، سرٹیفکیٹ، وغیرہ) کی شکل میں.

یہ بھی بہر صورت مالِ زکوٰۃ ہے

www.najeebqasmi.com

اموالِ زکوٰۃ

جو چیز:

4 مال تجارت

1. بیچنے کی نیت سے خریدی تھی.
2. اب تک بیچنے کی نیت باقی ہے.

www.najeebqasmi.com

یہ ان دو شرطوں سے مال زکوٰۃ ہے ورنہ نہیں

قابلِ زکوٰۃ اشیاء 4 ہی کیوں؟

یہ دنیا کی وہ **چار چیزیں** ہیں جن میں **”بڑھوتری“** کی قدرتی اور فطری صلاحیت ہے۔ چاہے کوئی اس سے فائدہ اٹھائے یا نہ۔

تبادلہ کرنے سے چیز بڑھتی ہے۔ پہلی تین (سونا، چاندی، نقدی) اور چوتھی (سامان تجارت) **مقصود بالتبادلہ** ہیں۔

www.najeebqasmi.com

چونکہ شریعت بنیادی اصول کو مدنظر رکھتی ہے، لہٰذا ان چاروں پر **بہرحال** زکوۃ فرض ہے، چاہے کوئی عملاً بڑھوتری کے عمل میں استعمال کرے **یا نہ** کرے۔

غیر قابل زکوٰۃ اشیاء

جن کی تخلیق کا بنیادی مقصد ”بڑھوتری“ نہیں۔لہذا چاہے جتنی بھی قیمتی ہوں، شریعت نے زکوۃ **معاف** کردی ہے۔البتہ ان کے بیچنے کی **نیت** کرتے ہی چوتھی چیز (سامان تجارت جس میں بڑھوتری کی صلاحیت قدرتی طور پر ہے) میں شامل ہو کر زکوۃ فرض ہو جائے گی۔

غیر قابل زکوۃ اشیاء منقولہ بھی ہو سکتی ہیں اور غیر منقولہ بھی.

www.najeebqasmi.com

منقولہ اشیاء: ہیرے جواہرات، گاڑیاں اور جہاز، کارخانے کی مشینری.

غیر منقولہ اشیاء: زمین (زرعی یا رہائشی) عمارت (مکان، فلیٹ، دکان، کارخانہ)

ان میں سے کرائے پر دی جانے والی اشیاء کی آمدنی (نقدی) پر زکوۃ ہو گی، مالیت پر نہیں.

سامان تجارت میں کیا کیا داخل ہے

مال تجارت میں ہر وہ چیز شامل ہے جس کو آدمی نے بیچنے کی غرض سے خریدا ہو۔لہذا جولوگ Investment کی غرض سے پلاٹ خرید لیتے ہیں اور شروع ہی سے یہ نیت ہوتی ہے کہ جب اچھے پیسے ملیں گے تو اس کو فروخت کرکے اس سے نفع کمائیں گے، تو اس پلاٹ کی مالیت پر بھی زکوۃ واجب ہے۔ لیکن پلاٹ اِس نیت سے خریدا کہ اگر موقع ہوا تو اس پر رہائش کے لئے مکان بنوالیں گے یا موقع ہوگا تو اس کو کرائے پر چڑھادیں گے یا کبھی موقع ہوگا تو اس کو فروخت کردیں گے یعنی کوئی واضح نیت نہیں ہے بلکہ ویسے ہی خرید لیا ہے، تو اس صورت میں اس پلاٹ کی قیمت پر زکوۃ واجب نہیں ہے۔

2

نصابِ زکوٰۃ

اموال کی وہ مناسب مقدار جو مالداری کا معیار ہے۔

نصابِ زکوٰۃ

یعنی وہ مخصوص مقدار جس کا مالک ہونے پر **زکوٰۃ فرض** ہو جاتی ہے۔

سونا	20 دینار =	7.5 تولہ =	87.47 گرام
چاندی	200 درہم =	52.5 تولہ =	612.35 گرام
نقدی	ان دونوں کا اپنا کوئی نصاب نہیں. سونا چاندی میں سے کسی کے نصاب کے بقدر (عموماً چاندی کے بقدر) ہو جائیں تو **زکوٰۃ** فرض ہے.		
مال تجارت			

نصاب برائے زکوٰۃ

کسی کے پاس 4 قابل زکوۃ چیزوں میں سے کوئی ایک یا مجموعہ بقدر نصاب ہو تو وہ شریعت کی اصطلاح میں "غنی" (صاحب نصاب مالدار درجہ اول) ہے۔لہذا اس پر زکوٰۃ لازم ہے۔

صورتیں	سونا	چاندی	نقدی	مال تجارت	کم از کم وزن / مالیت	وزن / قیمت
صرف سونا ہو	■				479،87 گرام	وزن کا اعتبار ہو گا
صرف چاندی ہو		■			35، 612 گرام	وزن کا اعتبار ہو گا
کوئی سے دو اموال زکوۃ مثلاً:	■	■			35، 612 گرام (چاندی کی قیمت)	قیمت کا اعتبار ہو گا
کوئی سے تین اموال زکوۃ مثلاً:		■	■	■		
یا چار اموال زکوۃ	■	■	■	■		

3

شرائطِ زکوٰۃ

1-سال گذر چکا ہو.

2- مالی واجبات سے زائد ہو.

3-بطور تملیک دی جائے.

شرائطِ زکوۃ

تین مشہور شرطیں یاد رکھیے:

1-سال گذر چکا ہو۔ (ہر ہر چیز پر نہیں، بلکہ سال کے پہلے اور آخری دن نصاب کا پورا ہونا کافی ہے۔ بیچ کی اونچ نیچ کا اعتبار نہیں)

www.najeebqasmi.com

2-مالی واجبات سے زائد ہو۔ (قرض، ادھار پر لی ہوئی چیز کی موجودہ واجب الاداء قسطیں منہا کر کے جو بچے اس پر زکوۃ لازم ہوگی)

3-بطور تملیک دی جائے۔ (یعنی مالکانہ حقوق کے ساتھ کسی مستحق کے سپرد کی جائے۔ محض استعمال کے لیے دینے یا قرض معاف کرنے سے زکوۃ ادا نہ ہوگی)

زکوٰۃ کتنی ادا کرنی ہے؟

اوپر ذکر کئے گئے نصاب پر صرف ڈھائی فیصد(2.5٪) زکوٰۃ ادا کرنی ضروری ہے۔ شریعت اسلامیہ نے دنیا کے موجودہ نظام کی طرح آمدنی پر ٹیکس نہیں لگایا یعنی اگر آپ کی لاکھوں روپئے کی آمدنی ہے لیکن وہ خرچ ہو جاتے ہیں تو کوئی زکوٰۃ واجب نہیں، بلکہ ضروریات زندگی سے بچنا، بچے ہوئے مال کا نصاب کو پہنچنا اور اس پر ایک سال کا گزرنا وجوب زکوٰۃ کے لئے ضروری ہے۔

خیر القرون سے عصر حاضر تک کے جمہور علماء وفقہاء ومحدثین' قرآن وسنت کی روشنی میں عورتوں کے سونے یاچاندی کے استعمالی زیور پر وجوب زکوٰۃ کے قائل ہیں، اگر وہ زیور نصاب کے مساوی یا زائد ہو اور اس پر ایک سال بھی گزر گیا ہو

4

مصرفِ زکوۃ

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

www.najeebqasmi.com

مستحقین زکوٰۃ یعنی زکوٰۃ کس کو ادا کریں؟

اللہ تعالیٰ نے سورۃ التوبہ آیت نمبر ۶۰ میں ۸ مستحقین زکوٰۃ کا ذکر کیا ہے:

(1) فقیر یعنی وہ شخص جس کے پاس کچھ تھوڑا مال واسباب ہے لیکن نصاب کے برابر نہیں۔
(2) مسکین یعنی وہ شخص جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو۔
(3) جو کارکن زکوٰۃ وصول کرنے پر متعین ہیں۔
(4) جن کی دلجوئی کرنا منظور ہو۔
(5) وہ غلام جسکی آزادی مطلوب ہو۔
(6) قرضدار یعنی وہ شخص جس کے ذمہ لوگوں کا قرض ہو اور اُس کے پاس قرض سے بچا ہوا بقدر نصاب کوئی مال نہ ہو۔
(7) اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والا۔
(8) مسافر جو حالت سفر میں تنگدست ہو گیا ہو۔

www.najeebqasmi.com

معاشرے کے دو طبقے

ان کا فرق کیسے پتہ چلے گا؟

جواب

اس کے لیے شریعت نے اموال زکوٰہ کے دو معیار مقرر کیے ہیں۔ جن کو نصاب کہتے ہیں۔

مالدار

ان پر زکوٰۃ فرض ہے.

فقراء

ان کے لیے زکوۃ لینا جائز ہے.

زکوٰۃ اغنیاء سے لے کر فقراء کو دی جاتی ہے۔

انسانی معاشرے کے دو طبقے ہیں:

پہلا طبقہ اپر کلاس	جس کے پاس چار قابل زکوۃ چیزوں کا مجموعہ بقدر نصاب (613 گرام چاندی) ہو۔
دوسرا طبقہ لوئر کلاس	جس کے پاس چار چیزوں کا مجموعہ ملا کر بھی چاندی کے نصاب کے برابر نہ ہو۔

1. پہلے پر زکوۃ دینا فرض ہے۔
2. دوسرے کے لیے زکوۃ لینا جائز ہے۔

مصرفِ زکوٰۃ

مصرفِ زکوۃ: انسانی معاشرے کا دوسرا طبقہ جو غربت کی شرعی لکیر سے نیچے جیتا ہے،
بشرطیکہ:

1- غیر مسلم نہ ہو۔ (غیر مسلم کو صرف نفلی صدقہ دیا جاسکتا ہے)

2- حضور اکرم ﷺ کے خاندان (یعنی ہاشمی، سید) سے نہ ہو۔

3- زکوۃ دینے والے کا قریبی رشتہ دار یا قریبی تعلق دار نہ ہو۔

www.najeebqasmi.com

قریبی رشتہ دار: جن سے انسان پیدا ہوا: والد، والدہ، دادا، دادی، نانا، نانی......

یا جو انسان سے پیدا ہوئے: بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسہ، نواسی....

قریبی تعلق دار: میاں بیوی. (ایک دوسرے کو زکوۃ نہیں دے سکتے)

فریضہ زکوٰۃ سے متعلق چند اہم امور

زکاۃ کی تاریخ

- زندگی میں پہلی بار قمری سال کی جس تاریخ کو بھی نصاب کے مالک ہو گئے ہوں، وہی تاریخ آپ کے زکوٰۃ کے حساب کی تاریخ کے طور پر طے ہو جائے گی۔

www.najeebqasmi.com

قمری تاریخ کا اعتبار

- اگر کسی کو تاریخ یاد نہ ہو تو غور و فکر کرکے کوئی قمری تاریخ مقرر کرلی جائے۔ آئندہ اس کے مطابق حساب ہوگا۔

فریضہ زکوٰۃ سے متعلق چند اہم امور

قیمت فروخت کا اعتبار ہے

- زکوٰۃ میں قیمت فروخت کا اعتبار ہوتا ہے۔یعنی جس قیمت پر آپ کا بیچنے کا ارادہ ہے اور عموما اس پر بک بھی جاتی ہے۔

سونا چاندی میں سے سستے کا اعتبار

- کسی کے پاس اگر صرف سونا ہو تو سونے کے نصاب (88 گرام) کا اعتبار ہو گا۔اور اگر بقیہ تین چیزوں میں سے کوئی ایک بھی ہو تو پھر سستے نصاب یعنی چاندی کا اعتبار ہو گا۔

www.najeebqasmi.com

فریضہ زکوٰۃ سے متعلق چند اہم امور

زکوۃ کی پیشگی ادائیگی

- زکوۃ کی تاریخ آنے سے پہلے اگر کوئی مستحق مصرف سامنے آ جائے تو اسے زکوۃ کی نیت سے دی گئی رقم سال کے آخر میں زکوۃ میں شمار کی جاسکتی ہے۔

www.najeebqasmi.com

زکوٰۃ کی ادائیگی سال گزرنے کے بعد

- اگر آپ زکوٰۃ کی ادائیگی سال گزرنے پر نہ کرسکے اور چند ماہ گزر گئے یا کئی سال سے زکوٰۃ کی ادائیگی نہیں کی تو بعد میں زکوٰۃ کی ادائیگی پر زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

فریضہ زکوٰۃ سے متعلق چند اہم امور

خدمات فراہم کرنے والے ادارے

- جو کمپنیاں صرف خدمات (Services) فراہم کرتی ہیں، اثاثے فروخت نہیں کرتیں، ان کو سال کے آخر میں بچنے والی نقدی پر زکوۃ دینی ہوگی۔

www.najeebqasmi.com

تملیک ضروری ہے

- زکوۃ میں کسی مستحق کو مالک بنانا ضروری ہے۔ ملکیت میں دیے بغیر کسی نیک کام (مسجد کی تعمیر، غریبوں کی دعوت، وغیرہ) پر خرچ کرنے سے زکوۃ ادا نہیں ہوگی۔

قرض اور ادھار

(Receivable Loan and Payable)

کسی کو دیے گئے قرض یا کسی سے لیے گئے ادھار پر زکوۃ کے احکام

نمبر شمار	مسائل کی انواع	حکم
1- قرض (Receivable loan)	1۔ ملنے کی امید ہے۔ 2۔ ملنے کی امید نہیں۔	کل رقم پر زکوۃ ہے۔ زکوۃ نہیں ہے۔
2- ادھار (Payable)	1۔ فوری واجب الاداء ہے۔ 2۔ اقساط میں ادائیگی ہے۔ 3۔ تجارتی قرض: -برائے بلڈنگ، مشینری۔ -برائے مال تجارت۔	1۔ نصاب سے منہا کیا جائے گا۔ 2۔ اس ماہ تک واجب الادا اقساط منہا کریں گے۔ 3- -نصاب سے منہا نہ کریں گے۔ -نصاب سے منہا کیا جائے گا۔

زکوٰۃ سے متعلق چند متفرق مسائل

* Diamond پر زکوٰۃ واجب نہ ہونے پر امت مسلمہ متفق ہے، کیونکہ شریعت اسلامیہ نے اس کو قیمتی پتھروں میں شمار کیا ہے۔ ہاں اگر یہ تجارت کی غرض کے لئے ہوں تو پھر نصاب کے برابر یا زیادہ ہونے کی صورت میں زکوٰۃ واجب ہوگی۔
* زکوٰۃ جس کو دی جائے اُسے یہ بتانا کہ یہ مالِ زکوٰۃ ہے ضروری نہیں بلکہ کسی غریب کے بچوں کو عیدی یا کسی اور نام سے دیدینا بھی کافی ہے۔
* دینی مدارس میں غریب طالب علموں کے لئے زکوٰۃ دینا جائز ہے۔
* زکوٰۃ کی رقم کو مساجد، مدارس، ہسپتال، یتیم خانے اور مسافر خانے کی تعمیر میں صرف کرنا جائز نہیں ہے۔
* اگر عورت بھی صاحبِ نصاب ہے تو اُس پر بھی زکوٰۃ فرض ہے، البتہ اگر شوہر خود ہی عورت کی طرف سے بھی زکوٰۃ کی ادائیگی اپنے مال سے کردے تو زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔

www.najeebqasmi.com

Dr. Mohammad Najeeb Qasmi

http://www.najeebqasmi.com/

MNajeeb Qasmi - Facebook

Najeeb Qasmi - YouTube

Whatsapp: 00966508237446

www.najeebqasmi.com

First Mobile Apps of the World in 3 languages

Deen-e-Islam & Hajj-e-Mabroor